

۱۲  
 سب اکوڑا تو سرور الوداع  
 مظلوم سبکین و عباد انکار الوداع  
 ان فاطمہ کے لئے دلدار الوداع  
 مستزینین احمدیوں کا الوداع

۱۳  
 بیجا آؤ تو نہیں کہو کہ بیجا غصہ  
 اب جی خاک نشین ہیں جناب خیریت  
 بہت سے کہتے ہیں رسول خدا  
 چھپنے کی کل نینب سے فاطمہ کی ادا

۱۴  
 غلام اکبر و شہر کا نامو سیادتین  
 دیا جان بادر سا کو سیادتین  
 دیا ہر اول ان کے نامو سیادتین  
 شاہ کھڑو سب کھڑو کا نامو سیادتین

کل فریح ہو گا تو ستم فریح زنت سے  
 نکلی ہو آج روح نبی کی بہشت سے

تھارا جا رہا گھر ہی دن سے فاقہ ٹوٹے گا  
 مگر حرم کو اوسیدہ وقت شہر ٹوٹے گا

مذاق بار ہے نافرمانا امام رہے  
 تھارے سوگ میں رونے کو ہم غلام ہے

۱۵  
 غمزدگی کو تو لغت و طمانے کی  
 جہان میں مصوم ہر کار و خیر کے طمانے کی  
 بیارت آئی ہر روز کے اور رطلانے کی  
 محراب اور مولد کے سر طمانے کی

۱۶  
 ابھی تغریب غم نے کھو دیا اس میں  
 ابھی تغریب داروں کے غم میں ہوں  
 ابھی تغریب کے باس میں علم کے باس  
 یہ کہتے ہیں ان کو حسین کے باس

۱۷  
 مقام خاکوں کا جس کے ہر منہ  
 وہ خاک کے ہر منہ کے ہر منہ  
 سبیلین رکھتے ہیں جس کے ہر منہ  
 وہ ہر ایک جگہ کا دنیا کے ہر منہ

حسین کل مع اشک شہید ہو گئے  
 محراب یارت عاشور طرہم کے روئے گئے

فغان اہل حرم کربلا سے آتی ہو  
 بتوں تغریبے خانوں سے آج جاتی ہو

ہر ایک تغریب کل فغان کے روئے گا  
 مگر حسین کا لانتہ نہ فغان ہوئے گا

۱۸  
 پہل حسین بنو ہاشم کا سوار  
 تباہ ہوئی تھارے امام کی سوار  
 کے گاموں میں کل باغ احمدیوں کا سوار  
 یہ دن طمانے کا کہو تو کب کا سوار

۱۹  
 یہ کل تغریب تو ناصح ہر عالم  
 یہ کہتے ہیں ہر منہ کے ہر عالم  
 یہ کہتے ہیں ہر منہ کے ہر عالم  
 یہ کہتے ہیں ہر منہ کے ہر عالم

۲۰  
 انسان کے لئے یہ دنیا کا سوار  
 یہ کہتے ہیں ہر منہ کے ہر عالم  
 یہ کہتے ہیں ہر منہ کے ہر عالم  
 یہ کہتے ہیں ہر منہ کے ہر عالم

شب رداغ امام غریب آئی ہے  
 علی کے لال سے ایسا لہجہ بھائی ہے

اداسو اند کوئی حق غلام روتے ہیں  
 بہار حریف حضور اب رداغ ہونے ہیں

باز وہی رسن ہو چھل گردن کھی جھلی ہے  
 بچپن میں بھی یہی بھی اسیری بھی ملی ہے



۵۴  
 اسکو نہا میری اور نہ ساکن تھی میری  
 تھی جسکے ہاتھوں کو وہ صاف کی میری  
 تھی جسکے ہاتھوں کو وہ صاف کی میری

۵۵  
 ان کو نہی تھی بچا کسے ذبی ہو حوائی  
 نہ ایک ہر ایک خلق خدا رسولی اور ساری  
 نہ ایک ہر ایک خلق خدا رسولی اور ساری

۵۶  
 وہ بولی کہ میں غمزدہ کیسین جانو گار  
 غمزدہ کیسین غمزدہ کیسین غمزدہ کیسین  
 غمزدہ کیسین غمزدہ کیسین غمزدہ کیسین

سکو درو دیوار سے ٹکراتی ہے کیا کیا  
 پہلی جو اسیری ہر تو گھبراتی ہے کیا کیا  
 پہلی جو اسیری ہر تو گھبراتی ہے کیا کیا

اب تو نہیں رو کر میں ستانی ہوں کسی کو  
 ان باتوں سے ہوتی ہر تسلی مر جی کو  
 ان باتوں سے ہوتی ہر تسلی مر جی کو

روئے کو ترے باپ کے لاشے پہ چلی ہوں  
 میں مادرِ مظلوم حسین ابن علی ہوں  
 میں مادرِ مظلوم حسین ابن علی ہوں

۵۷  
 جلائی تو سر کو ہر کوئی کی رسم الیہ  
 یکس کے سارے باپوں کو بیخود چھوڑا تھا  
 جلائی تو سر کو ہر کوئی کی رسم الیہ

۵۸  
 یہاں تو زندان بیکلوی کی تھی سزا  
 یہاں تو زندان بیکلوی کی تھی سزا  
 یہاں تو زندان بیکلوی کی تھی سزا

۵۹  
 میں غمزدہ ہوں کہ تو اور صبر کیا ہے  
 میں غمزدہ ہوں کہ تو اور صبر کیا ہے  
 میں غمزدہ ہوں کہ تو اور صبر کیا ہے

بیدار سکینہ یہ ہر تم داد کو پہو بگو  
 مارے ہیں طالبِ خجری فریاد کو پہو بگو  
 بیدار سکینہ یہ ہر تم داد کو پہو بگو

دو نہی سی لاشیں تو وہ گوی ہیں لکھی  
 اور خاک بھسے بال پریشانی کسے تھی  
 دو نہی سی لاشیں تو وہ گوی ہیں لکھی

یاں آئی تھی روئے کو اسیران بلا میں  
 اجائی ہوں پریشانی کو کرب بلا میں  
 یاں آئی تھی روئے کو اسیران بلا میں

۶۰  
 باسب طبعی میں تو زندان سے چھوڑا  
 جانوں پر دم کیا ہے کیسے چھوڑا  
 باسب طبعی میں تو زندان سے چھوڑا

۶۱  
 باسب کے سکینہ کے وہ بولی ہوئی گویا  
 سلف تو ہے چین کی اسیری پہین گویا  
 باسب کے سکینہ کے وہ بولی ہوئی گویا

۶۲  
 پوچھو تو کہ وہ بولی بی بی زار اسکو توڑا  
 پوچھو تو کہ وہ بولی بی بی زار اسکو توڑا  
 پوچھو تو کہ وہ بولی بی بی زار اسکو توڑا

پالا ہر ہمیں تھے بڑے ناز و نعم سے  
 اب اتنا جگر سخت کیا آپ نے ہم سے  
 پالا ہر ہمیں تھے بڑے ناز و نعم سے

میں حال تر اسیدر والا سے کہوں گی  
 پیغامِ خوبئی ترے بابا سے کہوں گی  
 میں حال تر اسیدر والا سے کہوں گی

روئی تھیں اسیری پوری پریکے سر کو  
 پیغامِ مراد سے گئیں میرے پدر کو  
 روئی تھیں اسیری پوری پریکے سر کو

جلد ہفتم



**۱۱۵**  
 اس وقت سے سید بیان کرنا گینداری  
 اور کہنا سید سے اور جو تو داری  
 سنگھان سے داری بیان کی اور تھاری  
 میں سے اپنے کی تھاری سیداری

**۱۱۴**  
 تھا کچھ کہنے کے لیے سید بیوں کی ہیں  
 میت کے لیے جو میں نے تھاری سیداری  
 مان تھی تھی انیسویں تھاری سیداری  
 ہر وقت تھاری کا تھاری تھاری سیداری

**۱۱۳**  
 زندان اور تھاری سیداری  
 کچھ تھاری سیداری تھاری سیداری  
 سید بیوں سے تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری

سب آپ کا سا نقشہ تھا اور لگا کھلا  
 چہرہ پہ لگا تازہ امودا اسفا تھا

وہ ہوتے تو تھاری سیداری سیداری  
 چھوٹا سا جنازہ یہ بڑی شان سیداری

حاکم سے ذرا بوجھ کہ تھاری سیداری  
 میت کے اور تھاری سیداری

**۱۱۲**  
 روز تھی لڑتھاری تھاری سیداری  
 اس خون اور گلے تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری

**۱۱۱**  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 حاکم تھاری سیداری تھاری سیداری  
 جن تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری

**۱۱۰**  
 وہ اور اسلا تھاری سیداری  
 اور تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری

اور خون گلے سے ہوا اور گلے تھاری سیداری  
 وہ محسن معصوم ترا چھوٹا چچا ہے

کچھ دفن کی ہو فکر کہ تھاری سیداری  
 سیدانی کفن کے لیے محتاج بڑی ہے

تبدیل کر دو خون بھرا میرا اسکا  
 میت سے صدائی نہ لینا کفن اسکا

**۱۰۹**  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری

**۱۰۸**  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری

**۱۰۷**  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری  
 تھاری سیداری تھاری سیداری

صدر میر ہوا اور سید کے جگر پر  
 قربان ہوئی ہاے پدر کہ کے پدر پر

حاضر ہو سب سب تھاری سیداری  
 محتاج کی میت کے اور تھاری سیداری

اس کو میں خبر آپ نہیں لیتا میرا  
 تھاری سیداری تھاری سیداری



۵۲۰  
 اس میں بھی پتہ کا حساب لگایا  
 اس میں بھی پتہ کا حساب لگایا  
 اس میں بھی پتہ کا حساب لگایا

۵۲۱  
 زینب کو لباس شہدہ میں نظر آیا  
 لباس کی تسمیہ کو سوزنا چھو گیا  
 سوز لگا افسے اور پتے کیلے کو گلا  
 کہنے لگی میں نے ہی یہ تقاضہ کو فرمایا

۵۲۲  
 عاتقہ نے کہا آپ ہی میں دو کو نکالیں  
 باؤ کو شریک اپنے اس کا میں فرمائیں  
 ایسا نہ ہو ملنے میں باؤ کی عین جانیں  
 وہ وہ بولیں نہ تکلیف کارن کو وہ دہائیں

ہم دیکھ کے سب اب ہنگامہ بھی نہیں گے  
 تھوڑا سا بس اس میں کفن کے لیے لیں گے

مشرقی نے دم آخر یہ طلب مجھ کو کیا تھا  
 اس جانے کو خاتون قیامت زینب سے کیا تھا

زینب نے گوارا نہ کیا باؤ کے غم کو  
 اس جانے لگی بہت شہنشاہ ام کو

۵۲۳  
 اس مرد کے ہوا کوئی نہ سوسو ہوا  
 اس مرد کے ہوا کوئی نہ سوسو ہوا  
 اس مرد کے ہوا کوئی نہ سوسو ہوا

۵۲۴  
 باؤ کو بھاری کہہ پر جان کی کیا حال  
 قابل نہ تھی نہ نہیں تھی نہ لال  
 خون شہداء لائے یوں تک ہر حال  
 باؤ نے کہا مجھ کو یہ معلوم ہوا

۵۲۵  
 یہاں سے بھی تھی ہر شہید کی کس کس  
 تھا مٹھو تو گھلا اور لایا ہر ہوش  
 براہ دم غسل دیا پانی جو منجھ پور  
 لب بونے بنا دوسرے کی پانی نہ ہون

میں بونے کے تابوت کو خود کا نہ دھریوں گی  
 میں بال گھٹے ساتھ جنازے کے چلے گی

سورگ پر ہے یہ لباس شہدہ کی دہلا کا  
 جوئی کو کفن دیکھنے زینب کی ردا کا

یہاں وہ جو اس مرد کے منجھ نہ کیا تھا  
 شہید نے پانی نہ دم مرگ پیا تھا

۵۲۶  
 یہاں سے بھی تھی ہر شہید کی کس کس  
 تھا مٹھو تو گھلا اور لایا ہر ہوش  
 براہ دم غسل دیا پانی جو منجھ پور  
 لب بونے بنا دوسرے کی پانی نہ ہون

۵۲۷  
 بچان کے زینب کی ردا زینب کی  
 مانڈ کفن مانڈ سے خود نہ آئی جا  
 بولی کہ سکتی کی پتے تھی پتے کی  
 پتے بھی بہت پتے تھی پتے کی

۵۲۸  
 تابوت میں عرصہ میں کس کو رکھا گیا  
 سب سے پہلے زینب کی ردا کا نہ کیا  
 بولا جو کوئی کون تو اچھ نہ کیا

پہرہ کے باؤ نے کہا ظلم ہے اسے  
 بچہ بھی مراد صوب میں عریان پڑا ہے

ای بیوی احوال نہ تغیر کرو تم  
 اب غسل کی اس مرد کے تدبیر کرو تم

اتنا کہا بہت شہدہ قدس کی ہر میت  
 نادار کی محتاج کی بکیس کی ہر میت



<p>۵۶۹</p> <p>جب تھوڑا سا عرصہ ہی گزرے تو شاہ کا بیٹا نے اس کو قتل کر دیا اور اس کے اور خاں کے لڑنے کے وقت میں گاہ ہاؤنٹے کے مٹھروں میں جان بھیجی</p>	<p>۵۷۰</p> <p>تو اس کے بیان سے کسی کو راجا بارا ہاؤنٹے رکھنے سے بہت کو دو بارا بھڑو تھیں کہ یہ سکینہ کو اتارا یوں ہی اب ان کے زبان بخارا</p>	<p>۵۷۱</p> <p>یہ کہتا ہوں کہ کیا یہ سکینہ وہ موت سکینہ کی بولنے والی ہے پھر بولنے سے اس کے کیا بچے ہو جائیں زیادہ سکینہ کی محبت کلمے</p>
<p>۵۷۲</p> <p>پانچوں پہ ذرا قبر سے کھٹا لو اکبار کیلجے سے مرے اور لگا دو</p>	<p>اب روٹیو بابا کے لیے شور مچا کر یان شمر کا پتہ نہ ٹھہریں بارے گا اگر</p>	<p>واری مجھے اس شہر میں مرنے کی خواہو اچل کر مجھے قبر سکینہ پہ بٹھا دو</p>
<p>۵۷۳</p> <p>اس کے ساتھ ساتھ اس کے پانچوں میں سے ایک کو قتل کر دیا یہ بجاؤ یہ سیکے اور خاں کا بیٹا</p>	<p>۵۷۴</p> <p>انقصہ کیا دن سکینہ کو بعد شہر دوڑے ہوئے زندان کو پھر تو صاحب تم نادم ہوا اس واقعہ سے حال علم کھا تو با حکم رانی کا اوسیدہ</p>	<p>۵۷۵</p> <p>اب تو سکینہ تو ننگی تھی جاو اور اور اس کے دن میں جاو تو اس سبب تو یہ سبب بیان ہے کہ سبب نہ منزل کا کہتا ہوں</p>
<p>۵۷۶</p> <p>میں پاس نہوتی تھی تو رتی تھی سکینہ اسباب بھی منگوادیا سب آل بھی کا گھر میں بھی نہ تھا کبھی سوئی تھی سکینہ اک سر نہ دیا اوسے حسین ابن علی کا کہنا کہ سکینہ پہ فدا ہو گئی ہاؤ</p>	<p>۵۷۷</p> <p>آئی منظران سے اسوار کی سواری پھر میں سکینہ کے لیے بیسیاں ہر ایک طرف دیکھ کر ہاؤ یہ بکاری کیا پوئی ای کو سکینہ ہی پکاری</p>	<p>۵۷۸</p> <p>میں نے کہا کہ یہ سکینہ تو میں نے سکینہ کو بیان کیا سبب اس وقت سکینہ کی بکاری دیکھو تو تقدیر بھی کیا کہتا ہوں</p>
<p>۵۷۹</p> <p>ناخوش رہے یا دید الفت کا قبرینہ اسوار زمین اونٹ پہ ہوتی ہو سکینہ اک قبرین بد فون ہو میں گرا ہو سکینہ گرا کے کہا قبرین سوئی ہو سکینہ</p>	<p>۵۸۰</p> <p>سب بولے کہ ہم داغ جلدی نہ ہوسیں گے تم قبر سکینہ پہ رہو ہم بھی نہیں گے</p>	<p>۵۸۱</p> <p>سب بولے کہ ہم داغ جلدی نہ ہوسیں گے تم قبر سکینہ پہ رہو ہم بھی نہیں گے</p>







۲۳  
 لاشعری التفسیر کا جو ردی میں بیان کیا گیا  
 ہے اس کی وجہ سے بیسٹے کے لئے کوستانا  
 نندان میں بیسٹے نام اور ننگا نانا

۲۴  
 مطلع  
 کہیں عالم کسکے سے لوطی بنال ہو  
 سقازل سکلون قوشنی حال ہو  
 کہیں قور کا مروج و کمال ہے  
 کہیں دیکھو بدیدہ صنف کا لال ہے

۲۵  
 مطلع  
 کیوں حرفت میں زینتیں جلیل ہو  
 کیوں حرفت باہنست ابن جلیل ہو  
 کیوں لوج آسمان کے الف سے لیل ہو  
 کیوں سین سبر سبر سبیل ہو

۲۶  
 دریا یہ ہوئے ہیں وہ مری بیاس کہ حدیث  
 ہو جائے تو تم لاشعری عباس کس حدیث

۲۷  
 مطلع  
 کہتے ہیں شیعہ بیان علی کہہ کے یا علی  
 عباس میں ہو در بدر مر قضا علی

۲۸  
 سب صورتوں سے حق نے فضائل کھلائے  
 عباس کے خطاب میں یہ حرف آئے ہیں

۲۹  
 مطلع  
 ہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری

۳۰  
 مطلع  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری

۳۱  
 مطلع  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری

۳۲  
 واللہ کہ جو حدیث کشا نام محض ارا  
 باللہ کہ جو دور سی کلام محض ارا

۳۳  
 تصور یہ ہو یہ فاتحہ بدر و حنین کی  
 شمشیر ہو خدا کی سپر ہو حنین کی

۳۴  
 پھرتے ہیں کس کے دست بڑیدہ نگاہ میں  
 ڈوب جاتے ہیں حنین کی کس کی جاہ میں

۳۵  
 مطلع  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری

۳۶  
 مطلع  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری

۳۷  
 مطلع  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری  
 کہیں کسکے سے لاشعری لاشعری لاشعری

۳۸  
 رفعت عالم کی کہتی ہے ہر عقل مند سے  
 سقے پر چھو درود دھداے بلند سے

۳۹  
 سب صورتوں سے حق نے فضائل کھلائے  
 عباس کے خطاب میں یہ حرف آئے ہیں

۴۰  
 سب صورتوں سے حق نے فضائل کھلائے  
 عباس کے خطاب میں یہ حرف آئے ہیں